Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

سبق 3:

کفایت شعاری

بعض لوگوں کو اپنے بزرگوں کی میراث اس قدر مل جاتی ہے کہ وہ اس کی آمدنی سے بغیر محنت کیئے اپنا گزارہ بہ خوبی کر سکتے ہیں، لیکن دنیا میں زیادہ تر ایسے آدمی ہیں جو اپنی ذاتی محنت کی اُجرت سے زندگی بسر کرتے ہیں۔

میراث کی آمدنی یا اپنی محنت کی اُجرت سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو نیک چلن اور دُور اندیش ہوتے ہیں، کیوں کہ نیک چلنی معاش پیدا کرنے پر آمادہ کرتی ہیں۔ دور اندیشی خرچ کرنے کا طریقہ سکھلاتی ہے۔

دور اندیش آدمی آمد و خرچ کو اپنی نظر میں رکھتا ہے، وہ آگے اور پیچھے دونوں طرف دیکھتا رہتا ہے۔ وہ بے ضرورت خرچ کرنے کو سخت گناہ جانتا ہے۔ اگر آمدنی کم ہوتی ہے تو اپنی ضرورتوں کو مختصر کر دیتا ہے۔ حتی الامکان کچھ نہ کچھ بچاتا ہے تا کہ بیکاری، بیماری، قحط اور اتفاقی ضرورتوں کے وقت کام آئے۔ وہ کئی مواقع پر دوسروں کی دست گیری بھی کرتا ہے۔ ایسا آدمی کفایت شعار کہلاتا ہے۔

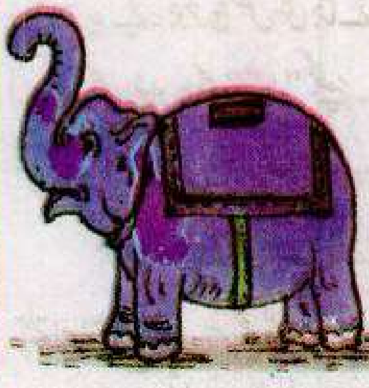

جو شخص کم فہم اور کوتاہ اندیش ہے، وہ آگے پیچھے کچھ نہیں دیکھتے۔ نہ آمد کی خبر رکھتے ہیں نہ خرچ کی۔ وہ ضروری اور فضول کاموں میں کچھ تمیز نہیں کرتے۔ صرف موجودہ حالات کو دیکھتے ہیں۔

بچوں کی طرح اپنی ہوس پوری کرنے پر آمادہ رہتے ہیں۔ اتفاقی ضرورتوں کے واسطے کچھ نہیں بچاتے۔ اس لئے بہت جلد مصیبتوں میں گرفتار ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگ فضول خرچ یا مسرف کہلاتے ہیں۔

کفایت شعاری اختیار کرنے اور فضول خرچی سے بچنے کیلئے چند باتیں یادرکھنے کے قابل ہیں۔

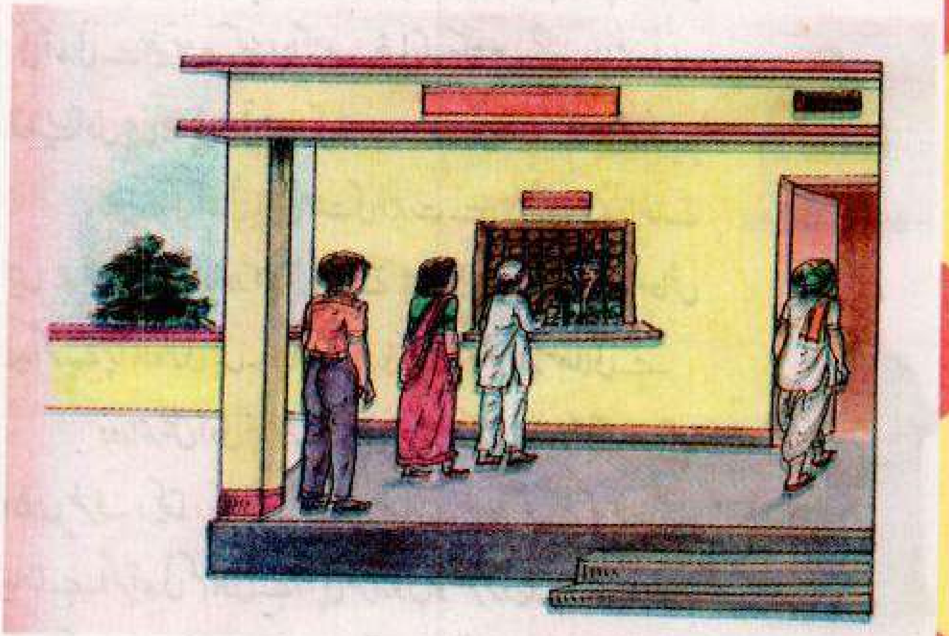

اپنی آمد و خرچ کا حساب رکھیئے۔ بیجا خرچ سے فوراً ہاتھ روکئے۔ کوئی چیز (کیسی ہی سستی ہو) بلاضرورت ہرگز نہ خریدیئے۔ جو خرچ محض شیخی جتانے، فخر کرنے اور اترانے کی غرض سے کئے جاتے ہیں۔ ان میں ایک پیسہ بھی اٹھادینا بھی "گناہ" سمجھیئے۔ جو کچھ خریدیں، نقد داموں سے خریدیں، قرض کے طور پر کوئی بھی چیز ہرگز نہ خریدیں۔ گرچہ تھوڑی ہی دیر کے واسطے ہو۔

غریب آدمی جو اپنی محنت کی اُجرت سے گزارہ کرتے ہیں اگر وہ کفایت شعاری کے طریقے پر چلتے اور اپنی آمد میں سے کچھ پس انداز کرتے رہتے ہیں تو ایک دونسلوں کے بعد ان کی اولاد اچھی خاصی دولت مند بن جاتی ہے۔ اسی طرح جو دولت مند فضول خرچی کی بلا میں مبتلا ہوجاتے ہیں وہ بہت

جلد مُفلس اور تہی دست ہو کر گداگری یا بے راہ روی کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اکثر غریب آدمی ایسے ہیں جو کفایت شعاری کر کے کچھ پس انداز کر سکتے ہیں مگر اس کے محفوظ رکھنے کا موقع ان کو میسّر نہیں۔ ایسے لوگوں کی آسانی کے واسطے سرکار نے ہر ڈاک خانے اور بینک میں امانت رکھنے کا انتظام کر دیا ہے۔ کم سے کم سو روپیہ تک وہاں جمع ہو سکتے ہیں۔ وہاں ساڑھے تین فیصدی سالانہ منافع بھی ملتا ہے۔ جمع کی ہوئی رقم میں سے ہفتے میں ایک بار جس قدر چاہیں واپس لے سکتے ہیں۔ روپیہ جمع کرنے والوں کو ایک کتاب ''پاس بک'' مل جاتی ہے۔ اس میں وصول باقی کا حساب لکھا جاتا ہے۔

پڑھیے اور سمجھیے :

بزرگ : سن رسیدہ (ضعیف)

میراث : ورثہ میں ملی ہوئی دولت

کفایت : کافی ہونا

ذاتی : اپنی

اُجرت : مزدوری

معاش : ذریعہ زندگانی

دور اندیش : دور کی بات سوچنے والا

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

(الف) کفایت شعار کون کہلاتا ہے۔؟

(ب) مسرف کون ہوتے ہیں۔؟

(ج) دوراندیش سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(د) بخالت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(ہ) آپ اپنی رقم کہاں جمع کرتے ہیں؟

مندرجہ ذیل جملے کو دیئے گئے الفاظ سے پر کیجیے:

نیک
آمدنی
آمادہ
خرچ

میراث کی............یا اپنی محنت کی اُجرت سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔
جو............چلن اور دوراندیش ہوتے ہیں۔
کیوں کہ نیک چلنی انسان کو معاش پیدا کرنے پر............
کرتی اور دوراندیشی............کرنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

درج ذیل الفاظ کی ضد لکھیے:

امیر : ____________

نیک : ____________

آمدنی : ____________

بخیل : ____________

فائدہ : ____________

جملے بنایئے:

(۱) کفائت: ______

(۲) مسرف: ______

(۳) معاش: ______

(۴) گناہ: ______

(۵) نسل: ______

(۵) آپ اپنے محلے یا گاؤں میں کسی بخیل آدمی سے ملے ہوں یا ان کی کوئی کہانی سنی ہوگی اسے اپنی زبان میں لکھئے:

______

______

______

______

______

درج ذیل الفاظ کے املا درست کر کے لکھئے:

میراس : ______

ازرت : ______

فجول : ______

مجّ : ______

مکھتر : ______

فائدا : ______

آمادہ : ______

ذیل جملوں کو زمانہ کے اعتبار سے نیچے کے خانہ میں لکھیے :۔

(i) اپنی آمد و خرچ کا حساب رکھوں گا

(ii) بیجا خرچ نہیں کرتے ہیں۔

(iii) میں نے جو کچھ خرید انقد داموں سے خرید ا تھا۔

(iv) غریب آدمی اپنی محنت کی اجرت سے گزارہ کرتے ہیں۔

(v) میں ڈاک خانے میں اپنی بچی رقم جمع کروں گا۔

(vi) اپنی رقم کو فضول کاموں میں خرچ کر دیا تھا۔

(iiv) ہم کفائت شعاری سے کام کرتے ہیں۔

زمانہ ماضی کے جملے	زمانہ حال کے جملے	زمانہ مستقبل کے جملے

Sarva Shiksha-2015-16 (Free)

کیا آپ جانتے ہیں کہ انہیں کیا کہتے ہیں؟ مثال دیکھ کر سمجھیے اور پڑھیے:

(1) حکم دینے والا : حاکم : حکم

(2) قتل کرنے والا : قاتل : قتل

(3) عقل والا : عاقل : عقل

(4) جادو کرنے والا : ساحر : سحر

(5) کتابت کرنے والا: کاتب : کتابت

آپ بتائیے انہیں کیا کہتے ہیں؟ اور وہ کس لفظ سے بنا ہے:

(1) عمل کرنے والا :__________ : __________

(2) علم والا :__________ : __________

(3) عشق کرنے والا :__________ : __________

(4) شکر کرنے والا :__________ : __________

(5) ذکر کرنے والا :__________ : __________

آیئے پتہ کریں:

مقامی ڈاک گھر یا بینک میں جائیں اور خود دیکھیں کہ وہاں کون سا نظام کے تحت روپیہ کا لین دین ہو رہا ہے۔

کتابت شماری سے انہیں کیا فائدے ہیں لکھیے: